Music By C. Ramchandra.

ہماری جملہ مطبوعات پاکستان میں نورانی بک سٹال
نزد نگار سینما لارنس روڈ کراچی سے خرید کریں

پکشی راج سٹوڈیوز کا پیش کردہ

آزاد

ستارے

دلیپ کمار۔ مینا کماری۔ پران۔ بدری پرشاد۔ رندھیر۔ شمی
مُراد اور اوم پرکاش

قیمت ۱/

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

آزاد کے

گانے

نمبر ا

لتا

رادھا نہ بولے ۔ نہ بولے نہ بولے رے
گھونگھٹ کے پٹ نہ کھولے رے
رادھا کی مدھ بھری انکھیوں کے ڈورے
دیکھو گے کیسے گوکل کے چھورے
دیکھو موہن کا منوا ڈولے رے — رادھا نہ....
یاد کرو جمنا کنارے سانوریا
پھوڑی تھی رادھا کی کا ہے گگریا
اس کارن نہ تم سنگ بولے رے — رادھا نہ....
روٹھی ہوئی یوں نہ مانے گی چھلیا
چرنوں میں رادھا کے رکھ دو
بات بن جائے گی ہولے ہولے رے — رادھا نہ....

نمبر ۲

لتا منگیشکر اور اوشا منگیشکر

اپلم چپلم چپلائی رے
دُنیا کو چھوڑ ۔ تیری گلی آئی رے
بڑا مجبور کیا ۔ ہائے تیرے پیار نے ۔ مار دیا مار دیا
ہائے تیرے پیار نے
اب پچھتائے دل ۔ ہائے کٹ جائے دن
کا ہے کو یہ آگ لگائی رے — اپلم چپلم....
بڑا میٹھا کھیل ہے یہ پیار جیسی جانی
بھول گئے بھی بات ۔ کبھی دل کی نہ مانی

دِل بے ایمان ہوا۔ دیکھو جی بڑا پاپ ہوا
رو نے روئے بات گنوائی رے
دغا دینے والا دیکھو، کیسے دغا دے گیا
چھوڑ گیا یاد اور دِل میرا لے گیا
مَیں نے ہی قصور کیا۔ ایسے کو جو دِل دیا
سُدھ بُدھ سب بسرائی رے

نمبر ۳

دیکھو جی بہار آئی۔ باغوں میں کھلی کلیاں
آنا ہے تو آجاؤ۔ سونی ہیں میری گلیاں
دُنیا سے جو ڈرتے ہو۔ خوابوں میں چھپ کے آؤ
دو بول محبت کے۔ تنہائی میں کہہ جاؤ
آجاؤ منانی ہیں۔ سپنے میں رنگ رلیاں ـــ آنا ہے....
ہم دِل سے تمہارے ہیں۔ یہ کہہ بھی نہیں سکتے
اور تم سے جُدا ہو کر ہم رہ بھی نہیں سکتے
تم بن آشاؤں کی کیسے کھلیں کلیاں ـــ آنا ہے...

نمبر ۴

جا ری جا ری او کاری بدریا۔ مت برسو ری میری نگریا
پردیس گئے ہیں سانوریا
کاہے گرج گرج شور مچائے ری۔ میرا نرم کرجوا جلائے ری
میرا منوا ڈولے۔ کوئی بس نہ چلے
ہائے ہائے تک تک کے سونی نگریا
جا ری.....

جیئو جیئو رے دیش پیا کے۔ کہیو دُکھڑے تُو میرے جیا کے
کہیو چھم چھم روئیں انکھیاں نہ ہوئیں کوئی یادیں پی کی پھر یا
جا رہی......

نمبر ۵

شوبھا:۔ کتنا حسیں ہے موسم کتنا حسیں سفر ہے
تلادیسی امجندرا

آزاد:۔ ساتھی ہے خوبصورت موسم کو یہ خبر ہے
ملتی نہیں ہے منزل راہی جو ہو اکیلا
دو ہوں تو پھر جہاں بھی جا ہے لگا لو میلا
دل مل گئے تو پھر کیا جنگل بھی ایک گھر ہے

شوبھا:۔ نہ جانے یہ ہوائیں۔ کیا کہنا چاہتی ہیں
پنچھی تیری صدائیں۔ کیا کہنا چاہتی ہیں
کچھ تو ہے آج جسکا ہر چیز پر اثر ہے

آزاد:۔ قدرت یہ کہہ رہی ہے۔ آ دل سے دل ملا لے
اُلفت سے آگ لے کر دل کا دیا جلا لے
تیری اگر لگن ہے۔ پھر کس کا تجھکو ڈر ہے

نمبر ۶

مرنا بھی محبت میں کسی کام نہ آیا
دی جان مگر دے کے بھی آرام نہ آیا
کہتے ہیں جسے عشق قیامت کی بلا ہے
شعلہ ہے کبھی اور کبھی بادِ صبا ہے
اشکوں کا سمندر ہے تو آہوں کا خزانہ
سُنتے چلے آئے ہیں ازل سے یہ فسانہ

اس قصے کا لیکن کبھی انجام نہ آیا
مرنے کی محبت میں ادا اور ہی کچھ ہے
اس زہر کے پینے کا مزا اور ہی کچھ ہے
مرتے ہیں تو مرنے کی شکایت نہیں کرتے
دِل والے دکھاوے کی محبت نہیں کرتے
اب تک تو محبت میں یہ الزام نہ آیا
بجلی میں چمک ۔ تاروں میں یہ نور نہ ہوتا
لہروں کو مچلنا کبھی منظور نہ ہوتا
ہوتا نہ اگر عشق تو دُنیا بھی نہ ہوتی
کیا لطف جو ہونٹوں پہ یہی جام نہ آیا

مُکیش

بلئے او بلئے
آچل چلئے ــــ کہاں چلیں ــــ وہاں چلیں
(۱) آ چلیں وہاں ــــ دِل ملیں جہاں
تو دیکھے نہ کوئی بلئے
یہاں آنکھ لڑے ۔ سنسار جلے ۔ چل دُور
یہاں سے چلئے ۔
بلئے او بلئے ۔ آچل چلئے ۔ کہاں
چلیں ــــ وہاں چلیں....
(۲) اس جگ کی رِیت ہے جھوٹی میت نہیں
کوئی کسی کا
یہاں سب کی پریت ہے جھوٹی میت

نہیں کوئی کسی کا
یہاں کیا رہنا۔ کیوں غم سہنا۔ چل دُور
یہاں سے چلئے
بلئے انبلئے۔ آ چل چلئے۔ یہاں چلیں
وہاں چلیں
(۳) یہ دُنیا نفرت کا گھر بار۔ پیار نہ جانے کوئی
زمانہ مطلب کا ہے یار......
لے میرا ہاتھ آ میرے ساتھ چل دُور یہاں سے چلئے
بلئے انبلئے۔ آ چل چلئے۔ کہاں چلیں۔ وہاں چلیں۔

نمبر ۵

کبھی خاموش رہتے ہیں۔ کبھی ہم آہ بھرتے ہیں
کسی کے واسطے کیا کیا ستم اس دل پہ کرتے ہیں
وہ جو نظروں میں نظریں ڈالکر خود ہم سے یہ پوچھیں
تو دل پہ ہاتھ رکھکر ہم کبھی کہہ دیں کہ تم پہ مرتے ہیں
پی کے درس کو ترس رہی انکھیاں
ترس رہی انکھیاں برس رہی انکھیاں
پی کے درس کو ترس رہی انکھیاں
نہ سمجھا ہے نہ سمجھے گا زمانہ داستاں میری
میری خاموشیاں ہی آج کل ہیں راز داں میری
کوئی نادموں میں ان کے جا کے رکھ آئے میرے دل کو
کہ ان کے سامنے کھلتی نہیں ظالم زباں میری
پی کے درس......

کسی کا ہو کے بھی اس سے جُدا رہنا ہی پڑتا ہے
محبت نے دیا جو غم وہ غم سہنا ہی پڑتا ہے
کہاں تک دردِ دِل کوئی چھپائے اپنے سینے میں
تڑپ اُٹھتا ہے جب یہ دِل تو پھر کہنا ہی پڑتا ہے
پی کے درس......

نمبر ۹

کتنی جواں ہے رات کوئی یاد آگیا
بڑھنے لگی ہے بات۔ کوئی یاد آگیا
پھر آگئی چمن میں گزری ہوئی بہار
رہنے لگا کسی کا پھر دِل میں انتظار
کب ہوگی ملاقات کوئی یاد آگیا
پھر یاد آرہے ہیں۔ گزرے ہوئے زمانے
دِل گنگنا رہا ہے بھولے ہوئے فسانے
تنہائی اور یہ رات کوئی یاد آگیا
آنکھوں سے نیند جانے اُڑ کر کہاں گئی ہے
وہ بھی وہیں پہ ہوں گے، نیند یا جہاں گئی ہے
شاید یہی ہے بات۔ کوئی یاد آگیا
(ختم شُد)

(کمال پرنٹنگ پریس دہلی)